نقد و نظر

صحیفہ ہمّام بن منبّہ

مصنف : ڈاکٹر محمد حمید اللہ

ناشر : ملک سنز، کارخانہ بازار۔ فیصل آباد

صفحات ۱۸۴ ۔ قیمت پندرہ روپے

۱۹۳۳ میں ہندوستان کے مشہور محقق ڈاکٹر حمید اللہ کو (جو ایک عرصے سے پیرس میں مقیم ہیں اور یورپ میں تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دے رہے ہیں) برلن کی لائبریری سے ایک مخطوطہ دستیاب ہوا، جس کا نام "الصحیفۃ الصحیحہ" ہے اور اب یہ "صحیفہ ہمام بن منبّہ" کے نام سے موسوم ہے۔ اس کے بعد دمشق لائبریری سے اس کا ایک اور نسخہ ملا۔

ہمام بن منبّہ معروف تابعی تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد تھے۔ حضرت ابوہریرہ نے ۵۸ھ میں وفات پائی اور ہمام بن منبہ کا انتقال ۱۰۱ھ یا ۱۰۲ھ میں ہوا۔ ان کا سنِ ولادت ۴۰ھ ہے۔ انھوں نے اپنے عظیم المرتبت استاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے جو احادیث روایت کیں، ان میں سے ۱۳۸ احادیث اس مخطوطے میں درج ہیں اور یہ تمام حدیثیں احادیث کی مختلف کتابوں میں موجود اور متعدد صحابہ سے مروی ہیں۔

ڈاکٹر حمید اللہ کا یہ بہت بڑا کارنامہ ہے جو انھوں نے خدمتِ حدیث کے سلسلے میں انجام دیا۔ پہلے اسے مضمون کی صورت میں دمشق کی عربی اکیڈیمی نے اپنے سہ ماہی رسالے " مجلۃ المجمع العلمی العربی" ۱۹۵۳ (۱۳۷۲ھ) کی چار اشاعتوں میں بالاقساط طبع کیا۔ اس کے بعد اسے کتابی شکل میں شائع کیا۔ پھر ڈاکٹر صاحب موصوف نے اسے اردو کے قالب میں ڈھالا اور اس پر ایک مبسوط مقدمہ لکھا جو الہدیٰ بک ایجنسی، نظام شاہی روڈ، حیدرآباد دکن (ہندوستان) نے نہایت اہتمام سے بصورت کتاب شائع کیا۔